18/11/24
C.O

AD(Pub) on Leave

DD(P&PR)

18/11/24
Director(Prog) in meeting

PA/to DG

DG/SW

19.11.2024.

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

روزنامہ
نوائے وقت
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
لاہور

لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، ملتان، کوئٹہ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

شمارہ	رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل	صفحات		جلد
230	101	8	پیر، 15 جمادی الاول 1446ھ، 18 نومبر 2024ء، 4 مگھر 2081 ب قیمت 30 روپے 04236302050	84

دھی رانی اور معذوروں کی بحالی کے پروگرام

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے سپیشل افراد کے لیے زندگی آسان پروگرام کا آغاز کر دیا ہے۔ سپیشل افراد کی آسانی اور ان کو کارآمد شہری بنانے کے لیے معاون آلات کی فراہمی کا پراجیکٹ شروع کیا گیا ہے۔ سپیشل افراد گھر بیٹھے محکمہ سوشل ویلفیئر کے پورٹل پر آن لائن اپلائی کر سکتے ہیں۔ معذوروں کو عموماً معاشرے پر بوجھ تصور کیا جاتا ہے اگر ان کی بحالی کے اقدامات کیے جائیں تو ان کو کارآمد شہری بنایا جا سکتا ہے۔ ایسے بہت سے خصوصی افراد موجود ہیں جنھوں نے اپنی معذوری کو مجبوری نہیں بلکہ اپنی طاقت بنایا اور وہ نہ صرف کارآمد شہری ثابت ہوئے بلکہ ان کی طرف سے قوم و ملک کا نام بھی روشن کیا گیا مگر بے شمار ایسے خصوصی افراد بھی ہیں جو اپنے خاندانوں کی عدم توجہی اور حکومت کی عدم سرپرستی کی وجہ سے کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ کئی میں بھیک مانگنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ وہ معذور افراد جو کچھ کرنے کی خواہش رکھتے ہیں ایسے معذور افراد کو وزیر اعلیٰ بحالی پروگرام کے تحت مطلوبہ آلات ہیئرنگ ایڈ، ٹانگ جیسے مصنوعی اعضاء، ویل چیئر، ٹرائی سائیکل اور بائیک ملیں گی تو وہ کسی کے محتاج نہیں رہیں گے۔ ادھر، وزیر اعلیٰ پنجاب کے 'دھی رانی پروگرام' کے تحت پندرہ سو مستحق لڑکیوں کی شادیوں کے لیے پچاس کروڑ روپے جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس مد میں حکومت کو پانچ ہزار کے قریب پنجاب کے مختلف علاقوں سے درخواستیں موصول ہوئی تھیں۔ ان میں سے پہلے مرحلے میں 1500 شادیاں کی جارہی ہیں۔ پروگرام کے تحت محکمہ سوشل ویلفیئر پنجاب ایک ارب روپے کی لاگت سے 3000 اجتماعی شادیوں کا انتظام کرے گا۔ دوسرے مرحلے میں بقیہ رجسٹرڈ جوڑوں کی شادی کا عمل جلد شروع کیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت یتیم، بے سہارا لڑکیوں اور معذور افراد کی بیٹیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ پنجاب حکومت کی طرف سے جاری کیے گئے دونوں پروگرام قابل ستائش ہیں جن کی افادیت مسلمہ ہے اور یہ اسی صورت کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں کہ شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔ یہ فنڈز عوام کا پیسہ ہے۔ فنڈز جاری کرنا اتنا مسئلہ نہیں ہوتا۔ ان کا اصل مقاصد کے لیے استعمال، مصنوعات کا معیار اور مافیاز کی اجارہ داری کی وجہ سے حکومتوں کے لیے ایک امتحان بن جاتا ہے۔ ان پروگراموں کی ہر مرحلے پر سکروٹنی اور کڑے آڈٹ کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ خود نگرانی کریں تو یہ پروگرام مثالی ثابت ہو سکتے ہیں۔

CamScanner

چیف ایڈیٹر محسن نقوی
گروپ ایڈیٹر نوید چوہدری
DAILY 42 LAHORE
ABC Certified
UAN: 111-2489-42 FAX: 042-35407184
جلد نمبر: 13 | پیر 18 نومبر 2024ء، 15 جمادی الاول 1446ھ، 4 مگھر 2081ب، صفحات 8، قیمت 30 روپے | شمارہ: 54

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کا دھی رانی پروگرام
مستحق لڑکیوں کے خوابوں کی تعبیر

تحریر: کرن فضل بٹ

معاشرتی بھلائی اور فلاح و بہبود کے لئے ہمہ وقت کوشاں، درد دل رکھنے والی، اپنے عوام کی پریشانیوں کو اپنے دل سے محسوس کرنے والی پنجاب کی دھی رانی، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ہمیشہ عوام کی بہبود کیلئے ایک سے بڑھ کر ایک منصوبے متعارف کرائے ہیں۔ انھی میں سے ایک بہترین منصوبہ دھی رانی پروگرام ہے، جس کا مقصد غریب اور مستحق لڑکیوں کی شادی کو آسان بنانا ہے۔ یہ پروگرام نہ صرف ایک اہم سماجی مسئلے کا حل پیش کرتا ہے بلکہ معاشرتی انصاف اور برابری کی بھی ایک شاندار مثال ہے۔

غربت کے سبب کئی بچیاں شادی کی عمر کو پہنچنے کے باوجود اس مقدس فریضے سے محروم رہتی ہیں۔ ان کی آنکھوں میں خواب سجے ہوتے ہیں، لیکن وسائل کی کمی ان خوابوں کو حقیقت کا روپ نہیں دینے دیتی۔ کئی غریب والدین اپنی بیٹیوں کی شادی کے لیے پریشان رہتے ہیں۔ وہ اپنے گھر کے کونے میں بیٹھ کر سوچتے ہیں کہ کب ان کی بیٹی کی رخصتی کا دن آئے گا، کب وہ دلہن بنے گی، کب اس کے ہاتھوں میں مہندی رچے گی۔

پنجاب میں ایسی ہی نادار اور بے وسیلہ غریب اور پسماندہ طبقے کے والدین کی بچیوں کی شادی کے مسائل کا حل نکالنے کے لئے مریم نواز شریف نے دھی رانی پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت تقریباً پانچ ہزار مستحق لڑکیوں کے والدین نے اپنی بیٹیوں کی شادی کے لئے رجسٹریشن کروائی ہے۔ رجسٹریشن کا عمل اب مکمل ہو چکا ہے۔ پروگرام کے پہلے مرحلے میں 1500 جوڑوں کی اجتماعی شادیاں کی جائیں گی۔ حکومت پنجاب نے پہلے مرحلے کے لئے 50 کروڑ روپے جاری کر دیئے ہیں۔

محکمہ سوشل ویلفیئر و بیت المال پنجاب کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق رجسٹریشن کی آخری تاریخ 15 نومبر تک 4957 درخواستیں وصول ہو چکی ہیں۔ یہ درخواستیں پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ کے تیار کردہ پورٹل کے ذریعے وصول کی گئیں۔ سب سے زیادہ 307 درخواستیں مظفر گڑھ سے موصول ہوئیں، جبکہ لاہور سے 269 اور سب سے کم 15 درخواستیں گجرات سے موصول ہوئیں۔

یہ پروگرام پنجاب کی رہائشی 18 سے 40 سال کی عمر کی کم آمدنی والے خاندانوں کی لڑکیوں کے لئے مخصوص ہے۔ یتیم، بے سہارا لڑکیوں اور معذور افراد کی بیٹیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست دہندہ خواتین میں سے 70 فیصد کی عمر 18 سے 25 سال کے درمیان ہے۔

محکمہ سوشل ویلفیئر پنجاب 1000 ملین روپے کی لاگت سے 3000 اجتماعی شادیوں کا انتظام کرے گا۔ ہر جوڑے کو 164,000 روپے کا پیکج دیا جائے گا جس میں شادی کے اخراجات، تحائف، اور ایک لاکھ روپیہ سلامی شامل ہے۔ اس کے علاوہ، تقریب میں شامل ہونے والے 20 مہمانوں کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام بھی فراہم کیا جائے گا۔

پروگرام کے لئے تحائف کی خریداری اور سلامی کی ادائیگی کے لئے بینک آف پنجاب کے ساتھ معاہدہ حتمی مراحل میں ہے۔ یہ معاہدہ اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ مالی امداد مستحقین تک بروقت پہنچے اور ان کی شادی کے اخراجات میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔

متعلقہ تحصیل کا اسسٹنٹ کمشنر حتمی سفارش کرے گا جو صوبائی اسٹیئرنگ کمیٹی (PSC) اور صوبائی پورٹل کو بھیجے گا۔ کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز مقام اور متعلقہ امور کا انتظام کریں گے جن میں جوڑوں کی نقل و حمل وغیرہ شامل ہیں۔ اس طرح، پورے پروگرام کی نگرانی اور عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ کوئی بھی مستحق جوڑا اس سے محروم نہ رہے۔

شادی ایک ایسا بندھن ہے جو دو لوگوں کو محبت اور اعتماد کے ساتھ جوڑتا ہے۔ یہ ایک مقدس فریضہ ہے جو معاشرتی اور مذہبی اہمیت کا حامل ہے۔ اسلام میں اس فریضے کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ شادی کے ذریعے نہ صرف دو افراد بلکہ دو خاندان بھی ایک دوسرے کے ساتھ جڑتے ہیں۔ یہ تعلق معاشرتی استحکام کا باعث بنتا ہے اور محبت و اخوت کی فضا کو فروغ دیتا ہے۔

مریم نواز شریف کی قیادت میں اس پروگرام کی شروعات نہایت قابل تحسین ہے۔ ان کی بصیرت اور قائدانہ صلاحیتوں نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے راہیں ہموار کی ہیں۔ دھی رانی پروگرام اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ اگر لیڈرشپ میں اخلاص ہو تو بڑے سے بڑے سماجی مسائل بھی حل ہو سکتے ہیں۔

مریم نواز شریف کی قیادت میں دھی رانی پروگرام ان والدین کے لیے ایک امید کی کرن بن کر آیا ہے۔ یہ پروگرام نہ صرف غریب اور مستحق لڑکیوں کی شادی کے مسائل کو حل کرتا ہے بلکہ ان کے والدین کی دعائیں بھی لیتا ہے۔ ایک لڑکی کی شادی نہ صرف اس کی زندگی کا اہم موڑ ہوتا ہے بلکہ اس کے خاندان کے لیے بھی ایک بڑی خوشی کا باعث بنتا ہے۔

اجتماعی شادیوں کا یہ پروگرام نہ صرف پسماندہ کمیونیٹیز کی مجموعی فلاح و بہبود کو بہتر بنائے گا بلکہ معاشرتی تبدیلی کا باعث بھی بنے گا۔ شادی جیسا اہم اور مقدس فریضہ اب غریب خاندانوں کے لئے آسان ہو گیا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلیاں آئیں گی اور لڑکیوں کو تعلیم اور خود مختاری کی راہ پر گامزن ہونے کے مواقع ملیں گے۔

دھی رانی پروگرام ایک نیک اور مثالی قدم ہے جو مریم نواز شریف کی عوام دوست پالیسیوں کا عکاس ہے۔ اس پروگرام نے نہ صرف غریب اور مستحق لڑکیوں کی شادی کے مسائل کو حل کیا ہے بلکہ معاشرتی انصاف اور برابری کی بھی ایک مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب حکومت کی یہ کاوشیں عوام کی خوشحالی اور ترقی کے لئے ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

18/11/24
C.O
AD (Pub) on Leave
DD (P&PR)
18/11/24
Director (Prog) in meeting
PA to DG

E-mail:ausafd@gmail.com
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
http://www.dailyausaf.com

روزنامہ اوصاف لاہور
DAILY AUSAF LAHORE

چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان

جلد: 27 | پیر، 15 جمادی الاول 1446ھ، 18 نومبر 2024ء، 4 ماگھ 2081ب، صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ: 12

18/11/24

C.O

AD(Pub) on Leave

DD/(PSPR)

18/11/24

Director (Prog) in meeting.

PA to DG

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا دھی رانی پروگرام
مستحق لڑکیوں کے خوابوں کی تعبیر

تحریر: کرن فضل بٹ

معاشرتی بھلائی اور فلاح و بہبود کے لئے ہمہ وقت کوشاں، درد دل رکھنے والی، اپنے عوام کی پریشانیوں کو اپنے دل سے محسوس کرنے والی پنجاب کی دھی رانی، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ہمیشہ عوام کی بہبود کے لیے ایک سے بڑھ کر ایک منصوبے متعارف کرائے ہیں۔ انہی میں سے ایک بہترین منصوبہ دھی رانی پروگرام ہے، جس کا مقصد غریب اور مستحق لڑکیوں کی شادی کو آسان بنانا ہے۔ یہ پروگرام نہ صرف ایک اہم سماجی مسئلے کا حل پیش کرتا ہے بلکہ معاشرتی انصاف اور برابری کی بھی ایک شاندار مثال ہے۔

غربت کے سبب کئی بچیاں شادی کی عمر کو پہنچنے کے باوجود اس مقدس فریضے سے محروم رہتی ہیں۔ ان کی آنکھوں میں خواب سجے ہوتے ہیں، لیکن وسائل کی کمی ان خوابوں کو حقیقت کا روپ نہیں دینے دیتی۔ کئی غریب والدین اپنی بیٹیوں کی شادی کے لیے پریشان رہتے ہیں۔

وہ اپنے گھر کے کونے میں بیٹھ کر سوچتے ہیں کہ کب ان کی بیٹی کی رخصتی کا دن آئے گا، کب وہ دلہن بنے گی، کب اس کے ہاتھوں میں مہندی رچے گی۔

پنجاب میں ایسی ہی نادار اور بے وسیلہ غریب اور پسماندہ طبقے کے والدین کی بچیوں کی شادی کے مسائل کا حل نکالنے کے لئے مریم نواز شریف نے دھی رانی پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت تقریباً پانچ ہزار مستحق لڑکیوں کے والدین نے اپنی بیٹیوں کی شادی کے لئے رجسٹریشن کروائی ہے۔ رجسٹریشن کا عمل اب مکمل ہو چکا ہے۔ پروگرام کے پہلے مرحلے میں 1500 جوڑوں کی اجتماعی شادیاں کی جائیں گی۔ حکومت پنجاب نے پہلے مرحلے کے لئے 50 کروڑ روپے جاری کر دیے ہیں۔

محکمہ سوشل ویلفیئر و بیت المال پنجاب کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق رجسٹریشن کی آخری تاریخ 15 نومبر تک 4957 درخواستیں وصول ہو چکی ہیں۔ یہ درخواستیں پنجاب انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی بورڈ کے تیار کردہ پورٹل کے ذریعے وصول کی گئیں۔ سب سے زیادہ 307 درخواستیں مظفر گڑھ سے موصول ہوئیں، جبکہ لاہور سے 269 اور سب سے کم 15 درخواستیں گجرات سے موصول ہوئیں۔

یہ پروگرام پنجاب کی رہائشی 18 سے 40 سال کی عمر کی کم آمدنی والے خاندانوں کی لڑکیوں کے لئے مخصوص ہے۔ یتیم، بے سہارا لڑکیوں اور معذور افراد کی بیٹیوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست دہندہ خواتین میں سے 70 فیصد کی عمر 18 سے 25 سال کے درمیان ہے۔

محکمہ سوشل ویلفیئر پنجاب 1000 ملین روپے کی لاگت سے 3000 اجتماعی شادیوں کا انتظام کرے گا۔ ہر جوڑے کو 164,000 روپے کا پیکج دیا جائے گا جس میں شادی کے اخراجات، تحائف، اور ایک لاکھ روپیہ سلامی شامل ہے۔ اس کے علاوہ، تقریب میں شامل ہونے والے 20 مہمانوں کے لئے دوپہر کے کھانے کا انتظام بھی فراہم کیا جائے گا۔

پروگرام کے لئے تحائف کی خریداری اور سلامی کی ادائیگی کے لئے بینک آف پنجاب کے ساتھ معاہدہ حتمی مراحل میں ہے۔ یہ معاہدہ اس بات کی یقین دہانی کراتا ہے کہ مالی امداد مستحقین تک بروقت پہنچے اور ان کی شادی کے اخراجات میں کسی قسم کی رکاوٹ نہ آئے۔

متعلقہ تحصیل کا اسسٹنٹ کمشنر حتمی سفارش کرے گا جو صوبائی اسٹیئرنگ کمیٹی (PSC) اور صوبائی پورٹل کو بھیجے گا۔ کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز مقام اور متعلقہ امور کا انتظام کریں گے جن میں جوڑوں کی نقل و حمل وغیرہ شامل ہیں۔ اس طرح، پورے پروگرام کی نگرانی اور عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ کوئی بھی مستحق جوڑا اس سے محروم نہ رہے۔

شادی ایک ایسا بندھن ہے جو دو لوگوں کو محبت اور اعتماد کے ساتھ جوڑتا ہے۔ یہ ایک مقدس فریضہ ہے جو معاشرتی اور مذہبی اہمیت کا حامل ہے۔ اسلام میں اس فریضے کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ شادی کے ذریعے نہ صرف دو افراد بلکہ دو خاندان بھی ایک دوسرے کے ساتھ جڑتے ہیں۔ یہ تعلق معاشرتی استحکام کا باعث بنتا ہے اور محبت و اخوت کی فضا کو فروغ دیتا ہے۔

مریم نواز شریف کی قیادت میں اس پروگرام کی شروعات نہایت قابل تحسین ہے۔ ان کی بصیرت اور قائدانہ صلاحیتوں نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے راہیں ہموار کی ہیں۔ دھی رانی پروگرام اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ اگر لیڈرشپ میں اخلاص ہو تو بڑے سے بڑے سماجی مسائل بھی حل ہو سکتے ہیں۔

مریم نواز شریف کی قیادت میں دھی رانی پروگرام ان والدین کے لیے ایک امید کی کرن بن کر آیا ہے۔ یہ پروگرام نہ صرف غریب اور مستحق لڑکیوں کی شادی کے مسائل کو حل کرتا ہے بلکہ ان کے والدین کی دعائیں بھی لیتا ہے۔ ایک لڑکی کی شادی نہ صرف اس کی زندگی کا اہم موڑ ہوتا ہے بلکہ اس کے خاندان کے لیے بھی ایک بڑی خوشی کا باعث بنتا ہے۔

اجتماعی شادیوں کا یہ پروگرام نہ صرف پسماندہ کمیونٹیز کی مجموعی فلاح و بہبود کو بہتر بنائے گا بلکہ معاشرتی تبدیلی کا باعث بھی بنے گا۔ شادی جیسا اہم اور مقدس فریضہ اب غریب خاندانوں کے لئے آسان ہو گیا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلیاں آئیں گی اور لڑکیوں کو تعلیم اور خودمختاری کی راہ پر گامزن ہونے کے مواقع ملیں گے۔

دھی رانی پروگرام ایک نیک اور مثالی قدم ہے جو مریم نواز شریف کی عوام دوست پالیسیوں کا عکاس ہے۔ اس پروگرام نے نہ صرف غریب اور مستحق لڑکیوں کی شادی کے مسائل کو حل کیا ہے بلکہ معاشرتی انصاف اور برابری کی بھی ایک مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب حکومت کی یہ کاوشیں عوام کی خوشحالی اور ترقی کے لئے ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

CamScanner